گندم

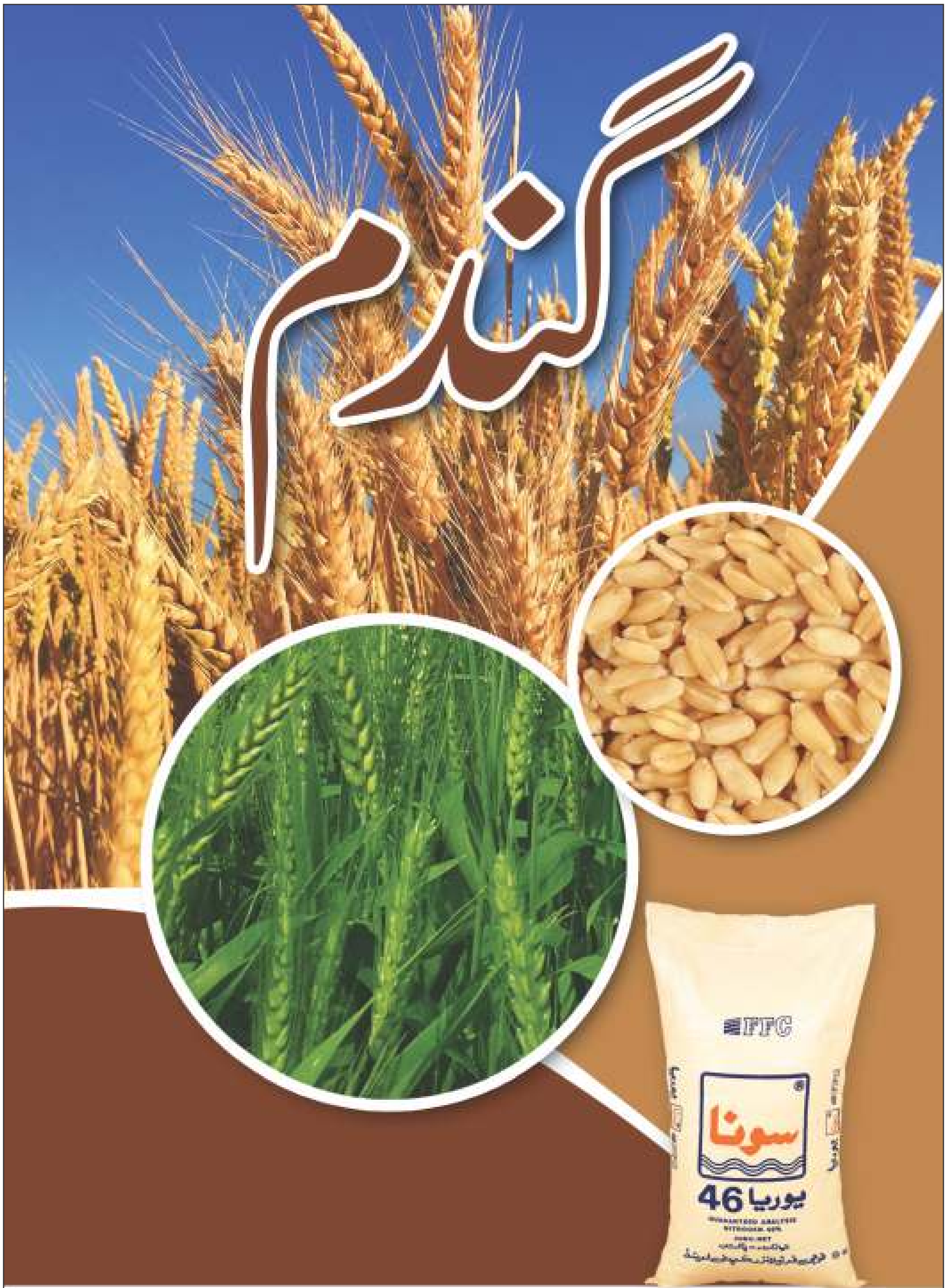

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ FFC

سونا یوریا

FARM ADVISORY CENTRE

SEMINAR
PROFITABLE WHEAT CULTIVATION
FFC

سونا
یوریا

گندم کی کاشت

گندم غذائی لحاظ سے بنیادی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ دنیا کی تقریباً ایک تہائی سے زائد آبادی کی خوراک کا انحصار گندم پر ہے۔ امریکی ادارہ برائے زراعت کے مطابق سال 20-2019 میں دنیا میں گندم کی مجموعی پیداوار تقریباً 76 کروڑ ٹن رہی جو تقریباً 54 کروڑ ایکڑ رقبہ پر کاشت کردہ فصل سے حاصل ہوئی۔ سال 20-2019 میں پاکستان میں گندم تقریباً 2 کروڑ 18 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت کی گئی جس سے مجموعی طور پر 2 کروڑ 55 لاکھ ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔ اس طرح پاکستان کی اوسط پیداوار تقریباً 31 من فی ایکڑ رہی جو پیداواری صلاحیت کے نصف سے بھی کم ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بے موسمی بارشیں اور اس کے نتیجہ میں گزشتہ تقریباً 2 سال سے گندم کی فصل پر کنگی کا حملہ گندم کی پیداوار میں کمی کی بڑی وجہ ہے۔ دیگر وجوہات میں کاشت میں تاخیر، غیر معیاری اور کم مقدار میں بیج کا استعمال، کھادوں کا غیر متوازن اور غلط طریقہ استعمال، جڑی بوٹیوں کی بہتات وغیرہ شامل ہیں۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ ہمارے ملک میں ترقی پسند کاشتکار ملکی اوسط پیداوار سے تقریباً دگنی پیداوار لے رہے ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک کی اوسط پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کی گنجائش موجود ہے جو بروقت کاشت، معیاری بیج، کھادوں کے متناسب استعمال کے ساتھ ساتھ جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی اور پانی کے بہتر استعمال سے ممکن ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل سفارشات پر عمل پیرا ہو کر کاشتکار معیاری اور بہتر فی ایکڑ پیداوار حاصل کر سکتے ہیں۔

*من=37.324 کلوگرام

زمین کا صحیح انتخاب اور بہتر تیاری

گندم کے پودوں کی بہتر نشو ونما اور منافع بخش پیداوار کے لیے بھاری میرا سے ہلکی میرا زمینیں جن میں نامیاتی مادہ مناسب مقدار میں موجود ہو موزوں تصور کی جاتی ہیں۔ زمین کی مناسب تیاری کے لیے 3 سے 4 مرتبہ ہل چلانے کے بعد سہاگہ کی مدد سے کھیت کو خوب ہموار کر لیں۔ اس ضمن میں دیگر روایتی طریقہ کار کے ساتھ ساتھ جدید

سونا
یوریا

لیزر لینڈ لیولنگ تکنیک سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے کیونکہ اس سے کم وقت میں زیادہ رقبہ بہتر طور پر ہموار کیا جاسکتا ہے۔ اس سے نہ صرف کھاد اور پانی کی یکساں تقسیم ہوگی بلکہ فصل کا اُگاؤ بھی بہتر ہوگا۔ پودوں کی بڑھوتری ایک ساتھ ہونے کی وجہ سے ساری فصل ایک ہی وقت میں پک کر تیار ہو جائے گی۔

صحت مند بیج کا انتخاب

زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل گندم کی ترقی دادہ اقسام کا صحت مند اور صاف ستھرا بیج ہی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کا ضامن ہوتا ہے۔ گندم کا صحت مند اور ترقی دادہ اقسام کا بیج استعمال کرنے سے پیداوار میں 10 سے 15 فیصد تک اضافہ ممکن ہے۔ خود بیج تیار کرنا مقصود ہو تو ایسی فصل کا انتخاب کریں جو بیماریوں، جڑی بوٹیوں اور گندم کی دیگر اقسام کی ملاوٹ سے پاک ہو۔ اس کے علاوہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو یا پھر حکومت کے منظور شدہ ڈیلر یا سیڈ کارپوریشن سے بیج حاصل کریں۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ بوائی سے پہلے گندم کے بیج کو سیڈ گریڈر سے اچھی طرح صاف کروالیں تاکہ چھوٹے اور بیمار دانوں کے علاوہ جڑی بوٹیوں کے بیجوں سے پاک، صاف ستھرا اور صحتمند بیج حاصل ہو۔ بوائی سے پہلے بیج کو احتیاط سے صاف کرنے کے بعد کانگیاری، کرنال بنٹ اور اکھیڑا جیسی بیماریوں سے تحفظ کے لئے تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام یا امیڈاکلوپرڈ + ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج سے اس طرح ملائیں کہ زہر بیج کے ہر دانے کو مکمل طور پر لگ جائے۔

نوٹ:- اکتوبر میں کاشتہ فصل پر اکھیڑا کا حملہ زیادہ ہوتا ہے لہٰذا اگیتی کاشت کی صورت میں بیج کو لازماً زہر آلود کریں۔

سفارش کردہ شرح بیج

گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا 30 نومبر ہے۔ اس دوران کاشت کی صورت میں فی ایکڑ 40 تا 50 کلوگرام بیج استعمال کریں اور یکم تا 10 دسمبر تک کاشت کی صورت میں 50 تا 55 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔ 10 دسمبر کے

بعد کاشت کی صورت میں شرح بیج میں 1 کلوگرام فی دن کے حساب سے اضافہ کر لیں کیونکہ پچھیتی کاشت میں موسم سرد ہونے کی وجہ سے بیج کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے، شگوفے کم بنتے ہیں اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ لہٰذا بیج کی مقدار ایک حد تک بڑھانے سے بنیادی شاخوں کی تعداد میں اضافہ کیا جاسکتا ہے جو پیداوار میں اضافے کا باعث ہوگا۔

گندم کی ترقی دادہ اقسام کی علاقہ وار تقسیم اور وقتِ کاشت

پنجاب

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
آبپاش علاقے	یکم نومبر تا 10 دسمبر	اکبر-19، غازی-19، بھکر سٹار، اناج 2017، زنکول 2016، این این گندم-1، ★★ بورلاگ 2016، اجالا 2016، لاثانی 2008 فیصل آباد 2008★۔ کلراٹھی اور پانی کی کمی والی زمین کیلئے بھی موزوں گولڈ 2016، جوہر 2016، آس 2011، ملت 2011★ تمام جنوبی اضلاع کیلئے
	یکم تا 30 نومبر	گلیکسی 2013★★
	یکم تا 20 نومبر	فخر بھکر
بارانی علاقے	20 اکتوبر تا 15 نومبر	مرکز 19، بارانی 2017، احسان 2016، فتح جنگ 2016، پاکستان 2013، بارس 2009، دھرابی 2011★

سندھ

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
جنوبی سندھ	یکم نومبر تا 25 دسمبر	بے نظیر 2013، حمل 2013، نیا سارنگ، ایس کے ڈی-1، ٹی ڈی-1، نیا سندر
	یکم نومبر تا 20 نومبر	سندھو 2016، امداد 2005، مومل 2002، کرن-95، آبادگار 93، مہران 89، نیا سنہری، نیا امبر، خرمن، سسئی
	21 نومبر تا 15 دسمبر	انمول 91، ٹنڈو جام 83
شمالی سندھ	یکم نومبر تا 25 دسمبر	بے نظیر 2013، حمل 2013، نیا سارنگ، ایس کے ڈی-1، ٹی ڈی-1، نیا سندر
	7 نومبر تا 30 نومبر	سندھو 2016، امداد 2005، مومل 2002، کرن-95، آبادگار 93، مہران 89، نیا سنہری، نیا امبر، خرمن، سسئی
	یکم دسمبر تا 20 دسمبر	انمول 91، ٹنڈو جام 83

★ یہ اقسام کنگی سے متاثر ہوسکتی ہیں اِس لیے ان کو کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں۔

★★ یہ اقسام کنگی سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں ان کو کم سے کم رقبہ پر کاشت کریں اور اگلے سال ان کی کاشت کی منصوبہ بندی نہ کریں۔

سونا یوریا

خیبر پختونخواہ

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
آبپاش علاقے	یکم نومبر تا 30 نومبر	خائستہ 2017، اسرارشہید 2017، خیبر پختونخواہ 2015، گومل، فیصل آباد 2008، پیرسباق 2008، غنیمت، پنجاب 2011، فخر سرحد، جانباز 2010، پیرسباق 2019، گلزار 2019، فہیم 2019، فیصل آباد 2008، فخر بھکر، زنکول 2016، اے زیڈ آرسی۔ڈیرہ
	یکم دسمبر تا آخر دسمبر	پیرسباق 2013، پسینا 2017
بارانی علاقے	25 اکتوبر تا 30 نومبر	پیرسباق 2015، شاہکار 2013، تاتارا، نیفاللما 2013، زام، نیفاانصاف، اے زیڈ آرسی۔ڈیرہ کوہاٹ 2017، شاہد 2017، امن 2017، ودان 2017، فتح جنگ 2016، پاکستان 2013
	یکم دسمبر تا آخر دسمبر	ہاشم 2010

بلوچستان

علاقہ جات	وقت کاشت	اقسام
بالائی علاقے	15 اکتوبر تا 30 نومبر	زردانہ 89، زرغون 79، امید 2014،
	یکم نومبر تا 30 نومبر	راسکو 2005، خوشہ 2019، آغاز 2019
بارانی علاقے	15 اکتوبر تا 30 نومبر	راسکو 2005، آغاز 2019، سرباب 92
میدانی علاقے	یکم نومبر تا 30 نومبر	امید 2014، امید خاص 2019
	15 نومبر تا 15 دسمبر	راسکو 2005
	15 نومبر تا 30 نومبر	زردانہ 89
	20 اکتوبر تا 30 نومبر	پنجاب 2011، پیر سباق 2015، شاہکار 2013

نوٹ: گندم کی قسم فیصل آباد 2008 زیادہ شگوفے بناتی ہے چنانچہ بروقت کاشت کی صورت میں 85% سے زائد اُگاؤ رکھنے والے بیج کی فی ایکڑ شرح میں 5 کلوگرام تک کمی کی جاسکتی ہے۔ لاثانی 2008 کی شگوفے بنانے کی صلاحیت اس سے بھی زیادہ ہے اس کے بیج میں 10 کلوگرام فی ایکڑ تک کمی کی جاسکتی ہے۔

طریقہ کاشت

پودوں کے یکساں اُگاؤ، اچھی نشوونما، شگوفوں کی مطلوبہ تعداد اور کاشتی عوامل کی سہولت کے لیے گندم کی بوائی بذریعہ ڈرل قطاروں میں کریں۔ بعض اوقات کاشتکار بیج ڈرل کرتے وقت ڈرل کی گہرائی زیادہ کردیتے ہیں جس سے بیج دیر سے

سونا
یوریا

اُگتا ہے اور زیادہ شگوفے بھی نہیں بنتے جس سے فصل کمزور رہ جاتی ہے لہٰذا بیج کی گہرائی 2 تا $2\frac{1}{2}$ انچ رکھیں۔

ڈرل کاشت کی صورت میں بینڈ پلیسمنٹ ڈرل کو ترجیح دیں کیونکہ یہ بیج اور کھاد کو ایک ہی وقت پر مخصوص فاصلہ پر ڈرل کرتی ہے جس سے نہ صرف اگاؤ زیادہ ہوتا ہے بلکہ ڈی اے پی کھاد کی افادیت میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

ہمارے ہاں گندم کی زیادہ تر کاشت موسمِ خریف کی فصلوں کے بعد ہوتی ہے جس سے گندم کی کاشت میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ یہاں ان فصلوں کی برداشت کے بعد کے طریقہ کاشت کے بارے میں تفصیل دی جا رہی ہے۔

کپاس، مکئی اور کماد کے بعد گندم کی کاشت:

خشک طریقہ: کپاس، مکئی اور کماد کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں اور اس کے بعد دو مرتبہ عام ہل بمعہ سہاگہ چلائیں۔ بوائی بذریعہ ڈرل کرنے کے فوراً بعد کھیت کو پانی لگا دیں۔ اس طریقہ کاشت سے وقت کی بچت اور اُگاؤ جلدی ہو جاتا ہے۔ یہ طریقہ زیادہ چکنی زمینوں اور سرد موسم میں نہ اپنائیں۔

وتر طریقہ: اس طریقہ میں کماد، کپاس اور مکئی کی کٹائی سے 20 دن پہلے کھیت کو پانی دیں تاکہ فصل کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں زمین تیار کر کے گندم کاشت کی جا سکے۔ فصل کاٹنے کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو اور دو مرتبہ ہل چلا کر دوہرا سہاگہ دیں۔ پھر گندم کو بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

گپ چھٹ کا طریقہ: کپاس کی چھڑیاں اور مکئی کی باقیات کاٹنے کے بعد دو مرتبہ ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں۔ اس کے بعد کھیت کو پانی دیں جب پانی بہت کم رہ جائے تو اِس پر بیج کا چھٹہ دیں۔ بیج کو چھٹہ سے پہلے 4 تا 6

گھنٹے پانی میں بھگوئیں۔ یہ طریقہ کار زیادہ تر کلراٹھی اور پکی (یعنی چکنی) زمینوں کے لیے رائج ہے۔ اِس طریقہ سے گندم کاشت کرنے سے نمکیات کا اثر کم ہوجاتا ہے جس سے اُگاؤ بہتر ہوتا ہے۔لیکن خیال رہے کہ اس طریقہ کاشت میں شرح بیج 60 سے 70 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

دھان کے بعد کاشت: دھان کی فصل کی برداشت سے 15 دن پہلے پانی دینا بند کردیں تا کہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آجائے اور جلد گندم کاشت ہوسکے۔ دھان کی فصل برداشت کرنے کے بعد ایک مرتبہ روٹا ویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔ بعد میں ہل اور سہاگہ چلاکر گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

دھان کے علاقے میں کاشتکار گندم کی بروقت کاشت کے لئے دھان کی کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کے بعد اُسکی باقیات کوآگ لگادیتے ہیں جس سے نہ صرف ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ زمین میں موجود نامیاتی مادہ بھی ضائع ہوجاتا ہے۔لہٰذا کاشتکاروں کوچاہیے کہ وہ دھان کی برداشت جدید مشینری جیسے کبوٹا وغیرہ سے کریں جس سے نہ صرف پرالی کام آئے گی بلکہ ماحول بھی آلودگی سے محفوظ رہے گا۔

دھان والی زمینوں میں بروقت کاشت کو یقینی بنانے کے لئے گندم کی کاشت زیرو ٹیلیج ڈرل یا ہیپی سیڈر سے کریں اس سے نہ صرف زمین کی تیاری پر اٹھنے والے اخراجات کی بچت ہوگی بلکہ فصل کی بروقت کاشت کو بھی یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

گندم کی کاشت کے بعد کھیلیاں بنانا: گندم کی کاشت اگر چھٹہ کے ذریعے کی ہو تو رجر کے ذریعے کھیلیاں بنادیں۔اس طریقہ سے نہ صرف پانی کی بچت ہوگی بلکہ فی ایکڑ 3 سے 4 من پیداوار میں اضافہ ہوگا۔اس طریقہ کاشت میں عام طریقہ کی نسبت 10 فیصد زیادہ بیج استعمال کریں۔

پٹڑیوں پر کاشت: گندم کوپٹڑیوں پر کاشت کرنے سے اچھے نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ایسے علاقے جہاں پانی کی کمی ہو گندم کو وہاں پٹڑیوں پر کاشت کیا جاسکتا ہے۔ مزید برآں پٹڑیوں پر کاشت کی گئی گندم میں کماد اور سرسوں وغیرہ کی مخلوط کاشت بھی آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

بارانی علاقوں میں طریقہ کاشت: مون سون کی پہلی بارش کے بعد زمین میں مولڈ بورڈ یا راجہ ہل چلائیں تا کہ زمین کافی گہرائی تک نرم ہو جائے اور زیادہ پانی جذب کر سکے۔ بعد ازاں گندم کی کاشت سے قبل ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں اور سہاگہ دیں تا کہ وتر محفوظ رہ سکے۔ بجائی سے پہلے دو مرتبہ عام ہل چلا کر بھاری سہاگہ دیں تا کہ وتر زمین کی اوپر والی تہہ میں آ جائے اور پھر گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔

کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال

فوجی فرٹیلائزر کمپنی کی قائم کردہ مٹی اور پانی کے تجزیے کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریوں میں تجزیہ کیے گئے تقریباً 6 لاکھ مٹی کے نمونوں کے تجزیہ کے مطابق ہماری تقریباً 100 فیصد زمینوں میں نامیاتی مادہ یعنی نائٹروجن، 92 فیصد سے زائد زمینوں میں فاسفورس اور 50 فیصد سے زائد زمینوں میں پوٹاش کی شدید کمی واقع ہو چکی ہے۔ اجزائے صغیرہ کے لیے تجزیہ کیے گئے 13 ہزار سے زائد نمونوں کے نتائج کے مطابق تقریباً 85 فیصد زمینوں میں زنک جبکہ 60 فیصد زمینوں میں بوران کی کمی ہے۔ لہٰذا گندم کی بھرپور پیداوار کیلئے کھادوں کا بروقت اور متناسب استعمال چار بنیادی نکات یعنی **صحیح کھاد** کا انتخاب، **صحیح مقدار** اور **صحیح وقت** کے ساتھ ساتھ **صحیح طریقہ** استعمال کے مطابق کریں۔ اِس ضمن میں سونا یوریا، سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی کھادوں کا انتخاب پودوں کو نہ صرف کم قیمت مطلوبہ غذائی اجزاء صحیح مقدار میں فراہم کرتے ہیں بلکہ اِن میں موجود اجزاء پوری مقدار میں موجود ہونے اور زیادہ حل پذیری کی وجہ سے دیگر کھادوں کی نسبت سستے پڑتے ہیں اور کاشتکاروں کیلئے معاشی فائدہ کا باعث ہوتے ہیں۔

فاسفورسی کھادیں پودوں کی جڑوں کی لمبائی اور دانے کی موٹائی میں اضافہ کرتی ہیں لہٰذا گندم کی فصل کے لیے نائٹروجن اور فاسفورس کے استعمال کا تناسب 1:1.5 رکھنا چاہیے۔ اگر نائٹروجن اور فاسفورس کا تناسب صحیح رکھا جائے تو پیداوار

میں 10 تا 12 من فی ایکڑ اضافہ ہوسکتا ہے۔ اگر آپ نے اپنی زمین کا تجزیہ نہیں کروایا تو درج ذیل عمومی سفارشات کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں:

کھادوں کی مقدار برائے آبپاش علاقے

(بوری فی ایکڑ)

زرخیزی زمین	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
کمزور	2	2	1		$\frac{3}{4}$
درمیانی	$1\frac{3}{4}$	$1\frac{1}{2}$	1		$\frac{3}{4}$
زرخیز	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{4}$	1		$\frac{3}{4}$

برائے بارانی علاقے

(بوری فی ایکڑ)

بارش کی مقدار	علاقہ جات	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
کم بارش کے علاقے (سالانہ بارش 350 ملی میٹر تک)	راجن پور، لیہ، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقے۔	1	1	$\frac{1}{2}$		$\frac{1}{2}$
درمیانی بارش کے علاقے (سالانہ بارش 350 سے 600 ملی میٹر تک)	چکوال، تلہ گنگ اور پنڈ دادن خاں کے علاقہ جات۔	$1\frac{1}{4}$	$1\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$		$\frac{1}{2}$
زیادہ بارش کے علاقے (سالانہ بارش 600 ملی میٹر سے زیادہ)	راولپنڈی، اٹک، جہلم، سوہاوہ، نارووال، گجرات، کھاریاں اور شکر گڑھ کے علاقہ جات۔	$1\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$	1		$\frac{3}{4}$

کھادوں کا طریقہ استعمال:

آبپاش علاقے: سونا ڈی اے پی اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی کی ساری مقدار ڈرل کے ذریعے دیں اور چھٹہ کی صورت میں سونا ڈی اے پی اور ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی کی ساری مقدار کاشت کے وقت آپس میں ملا کر زمین کی آخری تیاری کرتے وقت چھٹہ کر کے ہل اور سہاگہ کے ذریعے زمین میں ملا دیں۔ اگر کسی وجہ سے یہ کھادیں بوائی کے وقت نہ ڈالی جاسکیں تو پہلی آبپاشی سے پہلے چھٹہ کرنے کے بعد پانی لگا دیں۔ اس کے علاوہ

سونا ڈی اے پی کی سفارش کردہ مقدار کو پانی میں حل کر کے بذریعہ ڈرم (فرٹیگیشن) پہلی آبپاشی کے ساتھ بھی دیا جا سکتا ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ اس طریقہ سے بھی سونا ڈی اے پی کا استعمال فائدہ مند ہے۔ سونا یوریا 2 یا 3 برابر اقساط میں استعمال کریں۔ ریتلے علاقوں میں سونا یوریا چار برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں نائٹروجنی کھاد کے ضائع ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ کمزور زمینوں میں فصل کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے آدھی بوری یوریا فی ایکڑ مزید استعمال کریں۔

بارانی علاقے: تمام کھادیں بوائی کے وقت کھیت میں بکھیر کر دوہرے ہل کے ساتھ سہاگہ دیں۔ درمیانی یا زیادہ بارش والے علاقوں میں گوبھ کی حالت سے پہلے $\frac{1}{2}$ تا 1 بوری سونا یوریا فی ایکڑ بارش ہونے پر استعمال کریں۔ علاوہ ازیں بارانی علاقوں میں کاشت کے وقت جپسم کا استعمال بحساب 10 بوری فی ایکڑ اچھے نتائج دیتا ہے۔

اجزائے صغیرہ کا استعمال: اجزائے صغیرہ کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے $7\frac{1}{2}$ کلوگرام سونا زنک (27 فیصد) اور 3 کلوگرام سونا بوران فی ایکڑ بوائی پر زمین کی تیاری کرتے وقت آخری ہل چلانے سے پہلے استعمال کریں۔ اجزائے صغیرہ کی کھیت میں یکساں تقسیم کے لیے سفارش کردہ مقدار کو 5 گنا باریک مٹی میں ملانے کے بعد چھٹہ کریں۔

نوٹ: کیمیائی کھادوں کے استعمال کے دوران حفاظتی لباس، ماسک، دستانوں اور عینک کا استعمال کریں اور کھاد کے استعمال کے بعد اپنے ہاتھ منہ کو اچھی طرح صابن سے دھولیں۔

بروقت آبپاشی

گندم کے لیے پانی کی ضروریات کا انحصار پودوں کی بڑھوتری کے نازک مراحل اور موسمی حالات پر ہوتا ہے تاہم معیاری اور بہتر پیداوار کے لیے اہم مراحل پر آبپاشی بہت ضروری ہے۔ گندم کے اُگاؤ کے 20 سے 25 دن بعد پہلی آبپاشی کریں کیونکہ اس مرحلہ پر پودا جھاڑ بنا رہا ہوتا ہے لہٰذا اس وقت پانی کے ساتھ یوریا کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن دھان والی زمین یا سیم زدہ رقبہ پر کاشت کی جانے والی گندم میں بوائی کے 35 سے 45 دن بعد پہلی آبپاشی کریں۔

سونا
یوریا

دوسرا پانی گوبھ کی حالت پر دیں۔ اس وقت سِٹہ پودے کے اندر بن رہا ہوتا ہے اور باہر نکلنے کے مرحلہ میں ہوتا ہے اس مرحلے پر پانی کی کمی سے سٹے چھوٹے اور دانوں کی تعداد کم ہوجاتی ہے۔

تیسرا پانی دانے کی دودھیا حالت پر دیں۔ یہ سٹے میں دانہ بننے اور بھرنے کا وقت ہے۔ اس مرحلے پر پانی کی کمی ہو تو دانہ چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار کم ہوتی ہے۔

جڑی بوٹیوں اور خودرو پودوں کی تلفی

خودرو پودے اور جڑی بوٹیاں گندم کے ساتھ روشنی، ہوا، کھادوں اور زمین میں موجود دیگر غذائی اجزاء کے حصول میں نہ صرف مقابلہ کرتی ہیں بلکہ ان کی وجہ سے پیداوار اور کوالٹی پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جڑی بوٹیوں سے پیداوار میں 42 فیصد تک نقصان ہوسکتا ہے۔ گندم کی فصل میں نوکیلے پتوں والی (جنگلی جئی، دُمبی سٹی) اور چوڑے پتوں والی (پوہلی، لیہلی، باتھو، پیازی، جنگلی پالک اور رواڑی وغیرہ) جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہے۔ فصل کو نقصان سے بچانے کے لیے ان جڑی بوٹیوں کو بروقت تلف کرنا اشد ضروری ہے۔ اس کے لیے آپ درج ذیل طریقوں پر عمل کر کے تسلی بخش نتائج حاصل کرسکتے ہیں:

داب کا طریقہ: جڑی بوٹیوں سے کافی حد تک نجات حاصل کرنے کے لیے یہ ایک کارآمد طریقہ ہے۔ راؤنی کے بعد جب کھیت وتر حالت میں آجائے تو ایک دو دفعہ ہل چلانے کے بعد بھاری سہاگہ دیں اور 5 تا 7 دن کے لیے کھیت اسی حالت میں رہنے دیں۔ اس سے زمین میں پائے جانے والے جڑی بوٹیوں کے بیج اُگ کر کونپلیں نکال لیں گے جو زمین کی تیاری کے دوران تلف ہوجائیں گی۔ یہ طریقہ صرف اگیتی اور درمیانی کاشت کیلئے موزوں ہے۔

بار ہیرو: پہلی آبپاشی کے بعد وتر حالت میں آنے پر دو مرتبہ بار ہیرو چلائیں۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہوجاتی ہیں اور وتر بھی دیر تک قائم رہتا ہے۔

کیمیائی طریقہ: کیمیائی زہروں کے ذریعے جڑی بوٹیوں کا تدارک بہت موثر ہوتا ہے مگر زہروں کا استعمال جڑی بوٹیوں کی قسم اور شدت کے مطابق بروقت کرنا چاہیے۔ جڑی بوٹیوں کی مختلف اقسام (چوڑے پتوں اور نوکیلے پتوں والی) کے لیے مختلف کیمیائی زہریں دستیاب ہیں۔ آپ ایف ایف سی کے زرعی ماہرین یا ہیلپ لائن 0800-00332 سے اپنے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کے بارے مشورہ کر کے دی گئی کوئی ایک یا زائد کیمیائی زہر استعمال کریں۔

بہتر سپرے کے لیے مخصوص نوزل (فلیٹ فین یا ٹی جیٹ) استعمال کریں۔ وتر کو مدنظر رکھتے ہوئے سپرے کا پروگرام بنائیں۔ جڑی بوٹی مار ادویات کیلئے لیبل پر درج حفاظتی تدابیر پر عمل درآمد کریں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لیے	نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لیے
● کلین ویو ● اسٹارین ایم ● ٹرائی بینوران ● بروموکسنل+ایم سی پی اے (بکٹرل سُپر، سلیکٹر) ● الائی میکس ● لوگران	● ٹاپک ● ایکسیئل ● کلوڈینا فوپ (کٹر) ● فینا کساپراپ پی ایتھائل (پوماسُپر، پوجنگ) ● اٹلانٹس (دونوں اقسام کی جڑی بوٹیاں کنٹرول کرنے کے لیے) ● سلفوسلفیوران

گندم کی بیماریاں اوران کی روک تھام

گندم کی فصل میں مختلف قسم کی بیماریاں مثلاً کُھلی اور برگی کانگیاری، اکھیڑا، زرد اور بھوری کُنگی، کرنال بنٹ اور گندم کی ممنی وغیرہ حملہ آور ہوتی ہیں۔ اِن بیماریوں سے بچاؤ کے لیے درج ذیل حفاظتی تدابیر اختیار کریں :

☆ بوائی سے پہلے بیج کو تجویز کردہ پھپھوندی کش زہر لگالیں۔

☆ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی ترقی دادہ اقسام کاشت کریں۔

☆ بیج ہمیشہ تندرست فصل سے رکھیں اور 4 سے 5 سال مسلسل زیرِ کاشت رہنے والی اقسام کی بجائے نئی ترقی دادہ اقسام کی کاشت کو ترجیح دیں۔

کٹائی و گہائی اور ذخیرہ کرنا

فصل صحیح طور پر پکنے کے بعد وقت ضائع کیے بغیر گندم کی زمین کے قریب سے کٹائی کر کے چھوٹی بھریاں بنا کر رکھیں۔ کھلیان لگاتے وقت سٹوں کا رُخ اوپر کی طرف رکھیں۔ بھریاں خشک ہوتے ہی بغیر تاخیر کے تھریشر سے گہائی کریں۔ کٹائی کے انسانی عمل کے باعث ہونے والے نقصان سے محفوظ رہنے کے لیے بہتر ہے کہ کمبائن ہارویسٹر یا ریپر استعمال کریں۔ اگر گندم کو ذخیرہ کرنا ہو تو دانے میں نمی 10 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔ گوداموں کو میلاتھیان کے 25:1 کے محلول سے سپرے کریں۔ سپرے کرنے کے بعد گوداموں کو کم از کم دو دن بند رکھنے کے بعد ان کے دروازے کھول دیں۔ پھر اگلے دن ان کی اچھی طرح صفائی کر لیں۔ اگر گوداموں میں دوبارہ کیڑوں کا حملہ ہو تو ایلومینیم فاسفائیڈ کی گولیاں بہت مفید ہیں۔

کاشتکاروں کے نام اہم پیغام

پانی کے محدود ذخائر کہیں ہماری لاپرواہیوں کی نذر نہ ہو جائیں اس قیمتی دولت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

سونا
یوریا

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔فون: 042-36369137-40

ہیلپ لائن: 0800-00332

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk   Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔فون: 042-36369137-40
فیصل آباد	495-C، امین ٹاؤن قائداعظم روڈ، نزد پاکستان چوک، فیصل آباد۔فون: 041-8753935-6
پشاور	9-بی، رفیق لین، پشاور کینٹ۔فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سنٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔ فون: 048-3210583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 48، قائداعظم بلاک، طارق بن زیاد کالونی وہاڑی۔فون: 067-3361559
ڈی جی خان	3-سی، خیابان سرور، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔فون: 064-2401700, 2401701
رحیم یارخان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یارخان۔فون: 068-5900740
حیدرآباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدرآباد۔فون: 022-2108032
نوابشاہ	نوابشاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی نزد تھیلیسیمیا سنٹر، نوابشاہ۔فون: 0244-361117
سکھر	بنگلہ نمبر 247-248/B، فرینڈز ہاؤسنگ سوسائٹی، اُخوت نگر، ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔فون: 071-5815173

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

سرگودھا:	نزد پرائم کاسل، 9 کلومیٹر، لاہور روڈ، سرگودھا۔فون: 0342-9231070
شیخوپورہ:	موٹروے انٹرچینج، $1\frac{1}{2}$ کلومیٹر، گوجرانوالہ روڑ، شیخوپورہ ۔ فون: 0330-9351111
ملتان:	نزد اِبن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان فون: 061-6353002, 6353003
رحیم یارخان:	نزد زرعی ترقیاتی بینک بلمقابل ڈائیوو بس ٹرمینل، کے ایل پی روڈ، چوک بہادر پور، رحیم یارخان فون: 068-5674080, 068-5674068
حیدرآباد:	$1\frac{1}{2}$ کلومیٹر میرپورخاص روڈ نزد ٹول پلازہ، ڈیتھا، حیدرآباد۔فون: 0333-4411477

سونا یوریا

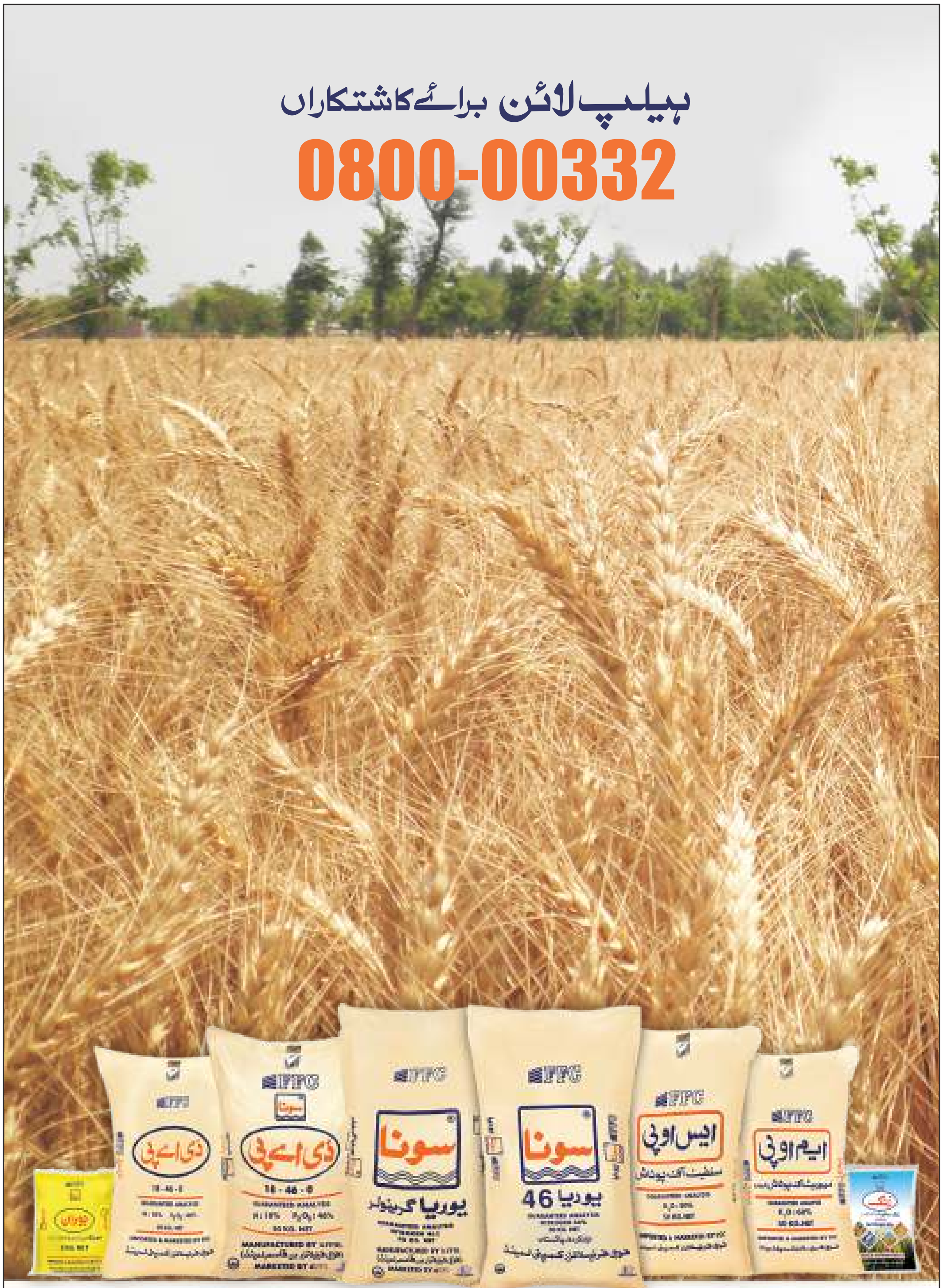

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور فون:042-36369137-40
Email: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk